احوال وکوائف

دارالعلوم

گورنر اور وزیراعلیٰ سرحد کی آمد | گورنر سرحد جناب ارباب سکندر خان خلیل نے اسلامی مدارس پر زور دیا ہے کہ وہ اسلامی علوم کے ساتھ ساتھ کچھ نہ کچھ جدید علوم کی تحصیل پر بھی توجہ دیں۔ گورنر صاحب یہاں دارالعلوم حقانیہ میں شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب ایم این اے کے صاحبزادوں کی تقریب نکاح میں شمولیت کے موقع پر جمعیۃ علماء اسلام کے اکابر اور عمائدین ملک اور معززین کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ گورنر صاحب نے فرمایا کہ میں نے مولانا عبدالحق صاحب سے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ اگر وسائل اجازت دیں تو اسلامی مدارس کی امداد کی جائے انہوں نے اس ضمن میں دارالعلوم حقانیہ کو غیر مشروط امداد دے کر یہاں طب جدید و قدیم کے کھولنے کی پیشکش کی تاکہ یہاں کے فارغ ہونے والے نصاب تعلیم میں ایسے مضامین سے بھی روشناس ہو کر نکلیں کہ دین کے ساتھ ساتھ دنیاوی ترقیات اور مسائل سے بھی مناسبت رکھتے ہوں۔ ہم امداد کے لئے تیار ہیں۔ اختیارات میں کسی قسم کی مداخلت کے بغیر۔

جناب گورنر صاحب نے فرمایا کہ دارالعلوم حقانیہ علم کا ایک ایسا مینار ہے، جسے ہم دنیا کے سامنے پٹھانوں کے دین اور علم سے محبت کی ایک دلیل کے طور پر پیش کر سکتے ہیں، اور یہ ایک مرد فقیر مولانا عبدالحق صاحب کی فقیرانہ تگ و دو کا ایک زندہ نمونہ ہے۔

دارالعلوم دیو بند کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے گورنر صاحب نے کہا کہ وہاں کے بڑے چھوٹوں نے انگریز کے خلاف جہاد میں مسلسل حصہ لیا۔ اور اس سلسلہ میں شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ اور ان کے رفقاء کے نام تاریخ میں سنہری حروف سے لکھے جائیں گے۔

گورنر صاحب نے تقریر میں صوبہ سرحد کی پسماندگی اور حالات زار کا ذکر کرتے ہوئے اسے ہر طرح مثالی صوبہ بنانے کا عہد کیا۔ گورنر صاحب کے بعد حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب نے اپنی جوابی تقریر میں گورنر صاحب کی آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے نئی حکومت کی کامیابی